وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ہیڈ آفس، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا پاسپورٹ آفس کا دورہ، راولپنڈی میں ایک اور دفتر کھولنے کی ہدایت

معائنہ ٹیم نے سسٹم خراب ہونے پر ستر افراد کو اسلام آباد آفس بھجوا کر فوری پاسپورٹ پراسس کروا دیئے

ایک عمر رسیدہ شخص کو 14 چکر لگانے کے بعد بھی پاسپورٹ نہ ملا، ٹیم نے اسی روز ہی دلوا دیا

اسلام آباد(   )وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے راولپنڈی شہر میں ایک اور پاسپورٹ آفس کھولنے کی ہدایت کر دی۔انہوں نے یہ ہدایت وفاقی محتسب کی قائم کردہ معائنہ ٹیم کے اچانک پاسپورٹ آفس راولپنڈی کے دورہ کے بعد دی۔معائنہ ٹیم نے سسٹم خراب ہونے کے باعث راولپنڈی دفتر سے ستر افراد کو اسلام آباد دفتر بھجوا کر ان کے پاسپورٹ فوری پراسس کروا دیئے جب کہ ایک عمر رسیدہ شخص جس کا 14 چکر لگانے کے بعد بھی مسئلہ حل نہیں ہوا تھا، ٹیم نے ایک ہی دن میں معاملہ حل کروا دیا۔اسی طرح ایک خاتون صارف کو پانچ ہزار روپے کی اضافی فیس کی رقم واپس دلا دی۔تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے پاسپورٹ آفس کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل (ایڈمن) محمد صفدر کی سربراہی میں ایک ٹیم صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے پاسپورٹ آفس بھیجی۔معائنہ ٹیم پاسپورٹ آفس راولپنڈی پہنچی تو پاسپورٹ کے حصول کے لئے کم وبیش چار پانچ سو افراد وہاں موجود تھے جن کے لئے ہال میں بیٹھنے کی جگہ کم تھی اور پانی و پنکھوں کا مناسب انتظام بھی نہ تھا۔معائنہ ٹیم نے فوری طور پر یہ بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔معائنہ ٹیم کے پاسپورٹ آفس راولپنڈی پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد ہی آن لائن سسٹم خراب ہو گیا جس سے صارفین کو طویل انتظار کے بعد اگلے روز آنے کا کہا گیا تاہم ٹیم نے پاسپورٹ آفس کو ہدایت کی کہ جن صارفین کو فوری پاسپورٹ کی ضرورت ہے، ان کا متبادل انتظام کیا جائے چنانچہ تقریباً ستر افراد کو پاسپورٹ آفس، G-10 اسلام آباد بھجوا کر ان کے پاسپورٹ کا عمل پراسس کرایا گیا۔وفاقی محتسب نے صارفین کی بڑی تعداد کے پیش نظر راولپنڈی شہر میں ایک اور دفتر کھولنے کی ہدایت کی ہے۔ٹیم کو واہ کینٹ سے آنے والے ایک عمر رسیدہ بزرگ نے بتایا کہ وہ 14 چکر لگا چکا ہے لیکن اس کا مسئلہ حل نہیں ہو رہا کیونکہ داڑھی رکھنے کے باعث ان کے چہرے کی شناخت نہیں ہو رہی تھی۔ٹیم کی ہدایت پر اسی روز ان کا مسئلہ بھی حل ہو گیا جس پر عمر رسیدہ شخص نے وفاقی محتسب کو ڈھیروں دعائیں دیں۔ٹیم کو ایک خاتون صارف نے بتایا کہ اس کے پاسپورٹ کا دوسرا ورق صحیح طرح پرنٹ نہیں ہوا تھا، جس کے لئے اس نے پانچ ہزار روپے مزید فیس جمع کرائی ہے تا کہ تصیح شدہ پاسپورٹ مل سکے۔وفاقی محتسب کی ٹیم نے پاسپورٹ انتظامیہ کو ہدایت کی کہ چونکہ یہ پاسپورٹ آفس کی کوتاہی ہے لہذا پانچ ہزار روپے صارف کو واپس کر کے اسے تصیح شدہ پاسپورٹ دیا جائے چنانچہ فوری طور پر خاتون کو پانچ ہزار روپے واپس کر دیئے گئے۔ٹیم آج (جمعرات) کو پاسپورٹ آفس اسلام آباد کا دورہ کرے گی۔وفاقی محتسب کی ٹیم اپنی سفارشات پر مبنی ایک جامع رپورٹ تیار کر کے تین روز میں وفاقی محتسب کو پیش کرے گی۔